السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ اسلامی ملکوں میں بعض موذن اذان کے بعد بلند آواز سے کہتے ہیں۔ (اللہم صلی علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین) کیا اس سلسلے میں کوئی حدیث وارد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں قدرے تفصیل ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر اسے موذن آہستہ آواز میں کہتا ہے تو یہ اذان دینے والے اور سننے والے دونوں کے لئے شرعی طور پر جائز ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ ((صحیح مسلم 384/11)

''جب تم موذن کو سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو'جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ پھر میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلے کا سوال کرو۔ وسیلہ جنت میں ایک (ایسا بلند وبالا اور ارفع واعلیٰ) مقام ہے۔ جس پر بندگان الٰہی میں سے صرف ایک انسان ہی فائز ہوگا۔ اور امید ہے کہ یہ شرف مجھے حاصل ہوگا۔ جس شخص نے میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعاء کی اس کے لئے میری شفاعت حلال ہوجائے گی۔''

اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته، حلت له شفاعتي يوم القيامة". (صحیح بخاری حدیث نمبر 614)

''جو شخص اذان سن کر یہ کہے اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته، حلت له شفاعتي يوم القيامة اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔''

(ترجمہ دعا۔ ''اے اللہ! اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمادے۔ اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔'')

اور اگر موذن ان الفاظ کو اذان ہی کی طرح بلند آواز سے کہتا ہے تو یہ بدعت ہے کیونکہ اس سے یہ وہم ہوتا ہے کہ شاید یہ بھی اذان کا حصہ ہے۔ اور اذان میں اپنی طرف سے اضافہ جائز نہیں۔ اذان کا آخری کلمہ ''لا الٰہ الا اللہ'' ہے۔ اس میں اضافہ جائز نہیں۔ اگر یہ جائز ہوتا تو سلف صالح سبقت کا مظاہرہ کرتے بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود اُمت کو یہ سکھاتے اور اس کا حکم فرماتے اور یاد رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے؛

من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلۃ۔۔۔ح: 1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب رقم: 20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

اللہ سبحانہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری آپ کی اور سب بھائیوں کی دینی سمجھ بوجھ میں اضافہ فرمائے اور ہم سب کو محض اپنے فضل وکرم سے دین میں ثابت قدمی سے نوازے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص332

محدث فتویٰ